

Page 3.

آیت 68 : انسان فَأَمْرُورِي ادْبَرْ بَهْ لَبِيْ كَانِيْةِ جَلْ رِبَا بَسَهْ كَنْ مَرْجِعِ الْوَوْلَعِيْ  
لَبِيْ سَعْرِ يَانِيْهِ مَالَهْ كَوْ أَسْكِيْ زَرْبَهْ كَهْ آعَانِيْ طَرْفَ لَوْتَهْ دَيْتَهْ بَيْنِ  
يَيْ هَمْسَهْ بَيْنِ اسْبَيْنِ ؟

جواب : ساری وَقَاتِ اللَّهِ فِي دِيْهِ هُونِیْ ہے۔ اسکے حکمِ سود کام مریٰ ہے اور جب وہ حسناً  
ہے ان کو سلب کر لیتا ہے۔ لہذا انکا استعمال اپنی حضرت بناتے ہوئے لگانا ہے  
قیامت کے دن ہماری جوانی کے بارے میں سوال ہو گا کہ پہاں لے رہی ہے ؟

آیت 69 = پہاں سے چھر لئی دن کا تذکرہ ہو رہا ہے۔ حکمِ سود دیکھیں یہ ؟

چھر ہاؤں کو اللہ نے انسانوں کے قابوں میں رکھ دیا۔ جس سودہ کو مت حامل رہتے ہیں  
اور سواریوں کے استعمال سے لاتے ہیں اور بھی بہت سے خالوں کے رکھے ہیں۔

اگے لکھا مرزا یاکہ تھا کبھی فالہ احکامِ ربِ الہ کا شکرِ ادائی رہے امر ای سود  
کلیتے دوسرے معبودوں کی لعائے ہوئے ہو ؟ [جوہرِ فرد مالکے میں ہے] .  
وہ تو فوجِ مخلوق یہ دوسروں کی صدِ پہاں کر رکلتے ہیں۔

آیت 66، 67 میں سودہ کے آثارِ نکاحِ الہ کی لعنتوں کا ذکر ہے اور انسان فی  
پیو ایشی کا ذکر ہے سماں آخاذِ ایک عصرِ صیز سے ہوا اور ہمہ دنی  
نہست پہ چھلگتا ہے تاکہ دوبارہ کہیے پیدا ہیا جائے گا ؟ ہمہ دنیا  
تو نیاں یہیں اللہ کی کسی بات کا ہتھِ جل رہا ہے ؟

جواب ۱ : اللہ کے کن نیکرُنْ ہوتے کا۔ امکن لکھ کر کی مشکل ہے۔ اسکے باقی ہی  
ہے تمام طاہشایی وہ کل مختار ہے۔ ہماری پوزری زندگی اسکے ایک  
اسارے کی محتاج ہے۔ اور یہ سیکھو اسی ہرف لد کر رہا ہے ناگہی۔

یہ سودہ یہاں سے لئے ہے شما، محلہ سے بھر ہو رہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اسکی ہرف  
رجوع کرنے والا بنادتے اپنی لعنتوں کا شکر لگزار اور وعدوں پر  
لیعنی رسمیتے والا بنادتے ہیں۔ ہمان سعادتات کو لئے عمل میں  
لکھ جائے بن طیں اور اسکی ہرف لوتئے کا آہاس ہیں نیکے محلہ سے  
پر ہجاد سے۔ ہیں۔